Saathi

Date 2/7/2020

ABDUL BARI ASSISTANT PROFESSOR (GUEST)
NARAYAN COLLEGE GOREAKOTHI SIWAN
MOB-8368656942-EMAIL-ABARI.AB39@gmail.com

T.D.C IST-COMPOSITION

باغ و بہار کی خصوصیت

باغ و بہار میر امن دہلوی کی تصنیف کردہ ایک داستان ہے جو انھوں نے
فورٹ ولیم کالج میں جان گلکرسٹ کی فرمائش پر لکھی عام خیال تھا کہ
باغ و بہار کو میر امن نے امیر خسرو کی فارسی داستان قصہ چہار درویش
سے اردو میں ترجمہ کیا ہے لیکن یہ خیال بالکل غلط ثابت ہوا۔ بلکہ باغ
بہار فورٹ ولیم کالج کی دین ہے جو انگریزوں کو مقامی زبانوں سے
آشنا کرنے کیلئے قائم کیا گیا تھا اور یہیں میر امن نے باغ و بہار
کو جان گلکرسٹ کی فرمائش پر میر حسین عطا تحسین کی نوطرز
مرصع سے استفادہ کرکے تصنیف کیا اس طرح یہ داستان اردو
نثر میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے اور اسے بجا طور پر جدید
اردو نثر کا پہلا صحیفہ قرار دیا گیا ہے اس داستان کی اشاعت
کے بعد اردو نثر میں پہلی مرتبہ سلیس زبان اور آسان
عبارت آرائی کا رواج ہوا اور آگے چل کر غالب کی نثر
نے اسے کمال تک پہنچا دیا اسی بنا پر مولوی عبدالحق کا کہنا ہے

Date __/__/__

کہ اردو نثر کی ان چند کتابوں میں باغ و بہار کو شمار کیا جاتا ہے جو ہمیشہ زندہ رہنے والی ہیں اور شوق سے پڑھی جائیں گی۔ بقول سید محمد میر امن نے باغ و بہار میں ایسی سحر کاری کی ہے کہ جب تک اردو زبان زندہ ہے مقبول رہے گی اور اسکی قدر و قیمت میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ نیز سید وقار عظیم کے الفاظ میں "داستانوں میں جو قبول عام باغ و بہار کے حصے میں آیا ہے وہ اردو کی کسی اور داستان کو نصیب نہیں ہوا۔

* باغ و بہار کی اشاعت

یہ ترجمہ شدہ کتاب جان گلکرسٹ کی فرمائش پر میر امن نے کیا اور پہلی بار اشاعت "ہندوستانی پریس کلکتہ" سے ہوئی۔ کتاب کے دیباچے میں جان گلکرسٹ نے کتاب کو امیر خسرو کا قصے کا ترجمہ پہلے عطا حسین خان نے نو طرز مرصع کے عنوان سے کیا تھا لیکن عربی و فارسی استعارے اور محاورے برقرار رکھے اس نقص کو دور کرنے کیلئے میر امن نے سادہ سہل زبان اور ریختہ کے محاورے میں منتقل کیا۔ اسکی پہلی اردو اشاعت میں 269 اردو کے اور 4 صفحے انگریزی کے تھے اور 19 صفحوں پر غلط نامہ

Page No.

کتابت کی غلطیوں کی نشان دہی کتاب میں اکثر مقامات
پر اعراب کا استعمال کیا گیا ہے
کتاب کا دوسرا بار اشاعت بھی اسی ہندوستانی پریس
کلکتہ سے ہوئی اسکی بار اعراب کی کثرت غلط میں بدل گئی
اس دوسری اشاعت پر غلام اکبر نظر ثانی کی یہ نسخہ کیپٹن
طامس روبک کی نگرانی چھپا پہلی اور دوسری دونوں
اشاعتوں کا انتساب بنگال انجینئرز کے جمیز موات Mouat
کا نام ہے جو فورٹ ولیم کالج میں اردو کے سابق استاد تھے
باغ و بہار میں مندرجہ ذیل چیزوں پر خاص توجہ دیا گیا ہے جو اسکی
خصوصیت ہے - 1 - اسلوب: باغ بہار کا اسلوب دیگر داستانوں سے الگ ہے
2 - عام کی زبان: اس داستان میں زبان بالکل دہلوی ہے یعنی سادہ ہے
3 سادہ زبان - 4 الفاظ کا برمحل استعمال - 5 - اعتدال کی روش
6 - روزمرہ محاورہ - 7 - اردو کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ
(7) تاثر و دلکشی - 8 - معاشرت - 9 کردار نگاری جو تمام داستانوی
ادب کی خصوصیت ہے 10 - نسوانی کردار - مذکورہ تمام خصوصیات
پر خصوصی توجہ دی گئی جس ذکر آئندہ تفصیل کروں گا